ناروے کے نائب وزیر خارجہ اور دیگر اعلیٰ حکومتی وفد کی دارالعلوم آمد:

۸ مارچ کو ناروے کے ڈپٹی وزیر خارجہ وائڈ رایل جی سن (Vidar Helgesen) کی قیادت میں ایک اعلیٰ وفد حضرت مولانا سمیع الحق سے ملاقات کے لئے دارالعلوم تشریف لائے۔ وفد میں ناروے کے سفیر جینس بجورن کینیون (Janis Bjorn Kanivin) اور سیکنڈ سفیر رمزلین کے علاوہ ناروے وزارت خارجہ اور میڈیا کے اہم افراد بھی شامل تھے۔ انہوں نے تین گھنٹے تک مولانا سمیع الحق سے عالم اسلام کو درپیش مسائل اور مسلمانوں کے ساتھ مغرب اور امریکہ کی کشمکش، مسلمانوں کے نظام تعلیم بالخصوص مدارس عربیہ کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں وفد نے دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا اور دارالعلوم کے مثالی نظم ونسق اور نصاب سے انتہائی متاثر ہوئے۔

نئے گورنر صوبہ سرحد کی دارالعلوم آمد

صوبہ سرحد کے نئے مقرر کردہ گورنر سرحد کمانڈ خلیل الرحمٰن نے دارالعلوم میں حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ اور آپ نے دارالعلوم کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور بانی مدرسہ حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ کمانڈر خلیل الرحمٰن سینٹ میں مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے دیرینہ ساتھی رہے ہیں۔ آپ نے حلف برداری سے پہلے دارالعلوم آ کر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی اور ان سے رہنمائی طلب کی۔ اس موقع پر جمعیت کی اعلیٰ قیادت اور مدرسے کے اساتذہ نے آپ کا استقبال کیا۔

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید احمد کی دارالعلوم آمد:

گزشتہ دنوں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات جناب شیخ رشید احمد دارالعلوم تشریف لائے اور آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے موجودہ نئے سیاسی حالات کے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا مولانا مدظلہ نے انہیں پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی اور محسن پاکستان ڈاکٹر قدیر خان کے خلاف جاری اقدامات کے خلاف حکومت پر سخت تنقید کی اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور ان پر زور دیا کہ وہ پاکستانی عوام کی رائے کا احترام کریں۔ وفاقی وزیر نے دارالعلوم کے امتحان ہال کا بھی معائنہ کیا اور مختلف حصوں کا جائزہ بھی لیا۔

برٹش ہائی کمیشن اور برطانیہ کے اعلیٰ سطحی وفد کی دارالعلوم آمد:

گزشتہ دنوں برٹش ہائی کمیشن اسلام آباد اور برطانوی وزیر خارجہ کے اعلیٰ نمائندے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور انہوں نے مدیر الحق حافظ راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفد میں سینئر پولیٹکل آفیسر پیٹر بوکسر' برطانوی وزارت خارجہ کے اعلیٰ آفسر کرس سٹمسن جو پاکستانی ڈیسک کے سربراہ ہیں اس کے علاوہ آپ کے ہمراہ میتھو فارمن جو ریسرچ سکالر اور تجزیہ نگار ہیں وہ بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ پولیٹکل پروٹوکول آفیسر محترمہ حمیرا صاحبہ تھیں۔ وفد نے